بسم اللہ الرحمن الرحیم

REGD No. L. 5254

فون نمبر ۴۹

إن الفضل بيد الله يؤتيه من يشاء
عسى أن يبعثك ربك مقاما محمودا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم جمعہ
۲۲ محرم الحرام ۱۳۷۸ھ
فی پرچہ ۱۰

جلد ۴۷/۱۲ ۸ ماہ ظہور ۱۳۳۷ ہش ۸ اگست ۱۹۵۸ء نمبر ۱۸۴

جنرل اسمبلی کے مجوزہ خاص اجلاس کو مشرق وسطی میں بے چینی کا اصل سبب معلوم کرنا چاہیئے

مسٹر خروشیف کی نئی تجویز منظور کر لینے کے بعد پریس کانفرنس میں صدر آئزن ہاور کا اعلان

واشنگٹن ۷ اگست۔ امریکہ کے صدر آئزن ہاور نے کل اپنی ہفتہ وار پریس کانفرنس میں جنرل اسمبلی کا خاص اجلاس بلانے کے متعلق مسٹر خروشیف کی نئی تجویز کا ذکر کرتے ہوئے اعلان کیا کہ جنرل اسمبلی کے مجوزہ خاص اجلاس کو اس بات پر بحث کرنی چاہیئے۔ کہ مشرق وسطی میں بے چینی کا اصل سبب کیا ہے۔ اور یہ کہ اس بے چینی کو دور کرنے کے لئے کیا ٹھوس تجاویز اختیار کرنی ضروری ہیں۔ یاد رہے اب روسی وزیر اعظم مسٹر خروشیف نے حفاظتی کونسل کے زیر اہتمام سربراہوں کی کانفرنس طلب کرنے کی بجائے جنرل اسمبلی کا خاص اجلاس بلانے کی تجویز پیش کی ہے۔ جسے امریکہ کے صدر آئزن ہاور اور برطانوی وزیر اعظم مسٹر میکملن نے منظور کر لیا ہے۔ صدر آئزن ہاور روس کی اس نئی تجویز پر ہی تبصرہ کر رہے تھے۔ انہوں نے مزید کہا۔ اگر مناسب خیال کیا گیا تو میں جنرل اسمبلی کے خاص اجلاس میں شریک ہوں گا۔ ایک استفسار پر انہوں نے مزید وضاحت کی۔ مجھے علم نہیں کہ آیا دوسری حکومتوں کے سربراہ جنرل اسمبلی میں شرکت کا ارادہ رکھتے ہیں۔ یا نہیں ویسے ہر ملک کے وفد کی قیادت اس ملک کا سربراہ کر سکتا ہے۔ اگر میں نے ضروری اور مناسب سمجھا۔ تو میں جنرل اسمبلی کے اجلاس میں شریک ہوں گا۔ تاہم اس بارے میں سردست کوئی قطعی فیصلہ نہیں کیا گیا ہے۔ صدر آئزن ہاور نے یہ بھی بتایا۔ کہ امریکہ مجوزہ اجلاس میں براہ راست لبنان اور اردن کے مسائل پر بحث نہیں کرے گا بلکہ اجلاس پورے مشرق وسطی کی صورت حال کا جائزہ لینے کے لئے طلب کرتا ہے۔

لبنان اور اردن سے امریکی اور برطانوی فوجوں کی فوری واپسی پر غور کرنے کے لئے جنرل اسمبلی کا خاص اجلاس طلب کیا جائے

حفاظتی کونسل میں روس کی طرف سے نئی قرارداد کا مسودہ

نیویارک ۷ اگست۔ جنرل اسمبلی کا خاص اجلاس طلب کرنے کے سوال پر غور کرنے کے لئے آج رات حفاظتی کونسل کا جو اجلاس ہونے والا ہے۔ روس نے اس میں ایک نئی قرارداد پیش کرنے کا نوٹس دیا ہے جس میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ لبنان اور اردن سے امریکی اور برطانوی فوجوں کی واپسی کے لئے جنرل اسمبلی کا فوری اجلاس بلایا جائے۔ یاد رہے امریکہ کی طرف سے جنرل اسمبلی کا خاص اجلاس بلانے کے متعلق ۱۸ جولائی ہی کو حفاظتی کونسل میں قرارداد پیش کر دی گئی تھی۔ لیکن اس پر فیصلے کا مطالبہ ملتوی کر دیا گیا تھا۔ کل برطانوی دفتر خارجہ کے ایک ترجمان نے کہا کہ برطانوی حکومت کو جنرل اسمبلی کا خاص اجلاس بلانے کے متعلق مسٹر خروشیف کی تجویز منظور ہے لیکن برطانیہ جنرل اسمبلی میں "امریکہ اور برطانیہ کی جارحیت" کو زیر بحث لانا منظور نہیں کرے گا۔ کیونکہ امریکہ اور برطانیہ نے مشرق وسطی میں جارحیت نہیں کی۔

[illegible] جہاں تک لبنان سے امریکی فوجوں کی واپسی کا تعلق ہے۔ امریکہ اس وقت تک وہاں سے اپنی فوجیں نہیں ہٹائے گا جب تک بالواسطہ خطرہ دور نہیں ہوگا۔ اور باقاعدہ قانون کی مدد سے قائم شدہ حکومت ان کی واپسی کا مطالبہ نہیں کرے گی۔

فرانس کی نئی دھمکی

پیرس ۷ اگست۔ فرانس نے دھمکی دی ہے کہ اگر جنرل اسمبلی نے الجزائر کے مسئلہ پر غور کیا۔ تو فرانس اسمبلی کے اجلاس سے واک آؤٹ کر جائے گا۔ فرانس کا کہنا یہ ہے کہ یہ اجلاس صرف مشرق وسطی کے سوال پر غور کرنے کے لئے طلب کیا جا رہا ہے۔ اس میں اور کوئی مسئلہ زیر بحث نہیں لایا جائے۔

مسٹر میکملن آج ایتھنز جا رہے ہیں

لنڈن ۷ اگست۔ برطانوی وزیر اعظم قبرص کے سوال پر یونانی وزیر اعظم سے بات چیت کرنے کے لئے آج ہوائی جہاز میں ایتھنز جا رہے ہیں۔ بعد ازاں وہ ترکی کے وزیر اعظم سے بات چیت کرنے کے لئے انقرہ جائیں گے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۶ اگست۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی صحت کیلئے دعا کی تحریک

جیسا کہ احباب کو علم ہے حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی طبیعت آجکل بہت ناساز ہے۔ اور آپ لاہور میں زیر علاج ہیں۔ احباب خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔ کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے حضرت میاں صاحب موصوف کو جلد صحت عطا فرمائے۔ آمین

سامی الصلح کی کابینہ ابھی کام جاری رکھے گی

بیروت ۷ اگست۔ لبنان کے صدر کمیل شمعون نے وزیر اعظم سامی الصلح کو باقاعدہ طور پر مطلع کیا ہے۔ کہ جب تک میں صدر ہوں اس وقت تک ان کی کابینہ حکومت کا کام جاری رکھے گی۔ یاد رہے۔ اگلے ماہ کی ۲۳ تاریخ کو ان کے عہدے کی میعاد ختم ہوگی۔

مشرقی پاکستان کی سرحدی گشتی پولیس پر بھارتی فوج کی فائرنگ

ڈھاکہ ۷ اگست۔ کل ہندوستانی فوج نے سلہٹ کے علاقہ میں مشرقی پاکستان کی سرحدی پولیس کے ایک گشتی دستہ پر گولیاں چلائیں بھارتی فوج نے بغیر کسی اشتعال کے اچانک گولیاں چلانی شروع کر دیں۔ تاہم مشرقی پاکستان کی سرحدی پولیس نے جواب میں کوئی گولی نہیں چلائی۔

اسرائیل نے پابندی اٹھا لی

تل ابیب ۷ اگست۔ اسرائیلی علاقے پر سے برطانیہ اور امریکہ کے فوجی طیاروں کی پرواز پر حکومت اسرائیل نے جو پابندی لگا دی تھی۔ وہ اب اٹھا لی گئی ہے

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی۔اے، ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۸ اگست

اسلامی اخلاق

اسلام اعلیٰ اخلاق پیدا کرنے کا صرف حکم نہیں دیتا بلکہ وہ ان تمام برائیوں کی نشاندہی بھی کرتا ہے۔ جو اخلاق پر برا اثر ڈالتی ہیں۔ اور ساتھ ہی ان سے بچنے کے لئے ایسے طریقے بھی بتاتا ہے۔ جو زود اثر ہوتے ہیں۔ جن کو اختیار کرنے سے انسان ان برائیوں سے بچ سکتا ہے۔ دوسرے مذاہب کی طرح اسلام صرف مجملاً کوئی حکم نہیں دے دیتا۔ جیسا کہ مثلاً تورات میں موسوی قانون کے دس حکم بیان کئے گئے ہیں۔

یہ درست ہے کہ جو دس حکم حضرت موسیٰ علیہ السلام کو دیئے گئے تھے۔ اگر ان پر پورا پورا عمل کیا جائے۔ تو انسان بہت سی برائیوں سے بچ جاتا ہے لیکن ان سے بچنے کے لئے موسوی شریعت کوئی عملی راہ نمائی نہیں کرتی۔ اسلام کا طریق کار اس سے بالکل الگ ہے۔ وہ برائیوں سے بچنے کے لئے نہایت تفصیل کے ساتھ ایسے قواعد پیش کرتا ہے۔ جن پر عمل کرنے سے انسان ان سے نجات حاصل کر سکتا ہے مثلاً اسلام رزق حلال کمانے کی تاکید کرتا ہے۔ اب وہ یہیں نہیں چھوڑ دیتا۔ بلکہ وہ ان باتوں کی بھی تفصیل بیان کرتا ہے جو رزق حلال کے منافی ہیں اور کہتا ہے کہ یہ باتیں چھوڑ دو۔ مثلاً وہ کہتا ہے کہ سود نہ کھاؤ جوا نہ کھیلو۔ یتیموں کا مال نہ کھاؤ وغیرہ وغیرہ

جب تک دنیا پر اسلام کا غلبہ رہا یہ قواعد مسلط رہے اور دنیا کا تمام کاروبار چلتا رہا۔ اس لئے آج جو یہ کہا جاتا ہے۔ کہ سود اور سٹہ وغیرہ کے بغیر تجارت نہیں چل سکتی۔ اسلامی غلبہ کی تاریخ اس کی منہ بولتی تردید ہے۔ آج ہم لادینی تہذیب کے سحر کے تحت ان باتوں میں بڑی خوبیاں دیکھ رہے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ ان کے بغیر انسان تجارت میں ایک قدم بھی نہیں اٹھا سکتا۔ یہ درست ہے کہ لادینی نظام ہمارے دل و دماغ پر چھایا ہوا ہے۔ اور ہمیں اب صحیح راستہ نظر نہیں آ رہا۔ لیکن یہ حالت سراسر مصنوعی ہے۔ جو انسان نے خود بنائی ہے۔ اور الٰہی راہ نمائی کی خلاف ورزی سے بنائی ہے۔ اس لئے انسان الٰہی راہ نمائی سے اسے چھوڑ بھی سکتا ہے۔

موجودہ لادینی نظام زندگی نے ان بنیادی برائیوں کو جو رزق حلال کمانے کے راستہ میں حائل ہیں۔ ایسا دلآویز اور گہرا رنگ دے دیا ہوا ہے۔ کہ اب اسلامی معنے میں رزق حلال کمانا شاذ نا ممکن نظر آتا ہے۔ اب مسلمانوں میں بھی ایسے لوگ کثرت سے پائے جاتے ہیں۔ جو سود جوا وغیرہ برائیوں کو شیر مادر خیال کرنے لگے ہیں۔ اور ان کے جواز میں نعوذ باللہ علماء کے فتوے تک حاصل کر لیتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ عقل کی ترقی کے ساتھ ساتھ انسان نے ایک ہی برائی کی اتنی قسمیں ایجاد کر لی ہیں۔ اور انہیں زندگی میں کچھ اس طرح سمو دیا ہے۔ کہ بڑے بڑے محتاط دیندار لوگ بھی اس سے ایک دفعہ تو دھوکا کھا جاتے ہیں۔

جوئے کی بعض قسمیں تو تجارت پیشہ اصحاب کا جزو زندگی بن کر رہ گئی ہیں۔ مثلاً سٹہ ہے یہ تو جوئے کی قسم شامل ہے۔ لیکن گھوڑ دوڑ۔ معمہ بازی۔ جوئے کی ایسی صورتیں ہیں۔ کہ یہ بذات خود ایک علم کی حیثیت اختیار کر گئی ہیں۔ یورپ اور غیر اسلامی مشرقی ممالک میں اور اب اسلامی ممالک میں بھی تو صرف ہر جگہ جوئے کے اڈے قائم ہیں بلکہ بعض شہر تو مشہور ہی جوئے کی وجہ سے ہیں۔ جہاں منٹ منٹ میں بڑے بڑے دولتمند مفلس نادار بن جاتے ہیں۔ اور مفلس نادار دولت مند بنتے رہتے ہیں یہ عجیب بات ہے کہ ہر ملک کے قانون میں جیسے جوئے کو غیر قانونی قرار دیا جاتا ہے اسی ملک میں کروڑوں اربوں کا جوا کھلم کھلا قانون کے اندر رہ کر کھیلا

(باقی صفحہ پر)

شذرات

اصل وارث

معاصر "تسنیم" ۳۰ جولائی ۱۹۵۸ء کی اشاعت میں "تکلف برطرف" کے کالم میں لکھتا ہے۔

"جس زمانے میں مجلس احرار اور مجلس اتحاد ملت میں ٹھن رہی تھی۔ اور مسجد شہید گنج کی بازیابی کا غلغلہ بلند تھا۔ مجلس اتحاد ملت کے کچھ لیڈر کلکتہ گئے اور مولانا ابوالکلام آزاد مرحوم سے ملے اور ان کو یہ مژدہ سنایا کہ ہم نے احرار کے وجود سے میدان سیاست کو پاک کر دیا ہے۔ مولانا ابوالکلام آزاد نے یہ سنا تو فرمایا ہاں میرے بھائی آپ نے بڑی اچھی خبر سنائی۔ مگر مشکل یہ ہے۔ کہ ان کی جگہ آپ نے لے لی"۔

(تسنیم ۳۰ جولائی ۵۸ء)

"تسنیم" کو اطمینان رکھنا چاہیئے کہ احراریوں کے صحیح وارث شناخت کرنے میں مولانا ابوالکلام آزاد مرحوم کو غلطی لگی تھی کیونکہ اس وقت تک "جماعت اسلامی" ابھی معرض پیدائش میں نہیں آئی تھی۔

قبر کا عذاب

معاصر "تسنیم" ۳ اگست ۱۹۵۸ء کی اشاعت میں "خضر راہ" کے زیر عنوان رقم طراز ہے۔

حدیث۔ حضرت ابن عباسؓ فرماتے ہیں ایک مرتبہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم مدینہ شریف میں کسی باغ کے پاس سے گزر رہے تھے کہ آپ نے دو آدمیوں کی آواز سنی جن کو قبر کا عذاب ہو رہا تھا۔ آپ نے فرمایا ان دونوں کو کسی بڑے گناہ کی وجہ سے عذاب نہیں ہو رہا ہے۔ کہ ایک پیشاب کرتے وقت (چھینٹوں سے) پرہیز نہیں کرتا تھا اور دوسرے کو اس لئے عذاب ہو رہا ہے۔ کہ وہ چغلی کھاتا پھرتا تھا"

(تسنیم ۳ اگست ۱۹۵۸ء)

کیا معاصر بتلائے گا کہ جماعت احمدیہ کے خلاف جھوٹی خبر تراش کر شائع کرنے اور عدا اقت معلوم ہونے پر بھی اس کی تردید نہ کرنے کے لئے بھی قبر میں عذاب ملے گا یا نہیں؟ اور ہاں۔ مقدسے تنابز بالالقاب کا بھی کوئی عذاب ہے؟

ہوا

"ترجمان اسلام" جو اسلام کی بجائے صرف جمعیۃ العلماء کا ترجمان ہے اپنی اشاعت ۲ اگست ۵۸ء میں رقمطراز ہے کہ

"ترجمان اسلام کی ایک گزشتہ اشاعت میں مرزائیوں کی حامی نظام اسلام پارٹی اور جماعت اسلامی کے درمیان سمجھوتے کرنے کی جو شرائط طے پائی ہیں وہ پوری تفصیل سے اس لئے شائع کی گئی تھیں۔ تاکہ ترجمان اسلام کے قارئین اور جمعیۃ العلماء اسلام کے حلقے ان نام نہاد اسلامی جماعتوں کی خفیہ سرگرمیوں سے باخبر رہیں"

(ترجمان اسلام ۲ اگست ۵۸ء)

جس طرح بچوں کو "ہوّے" سے ڈرایا جاتا ہے۔ اسی طرح ہمارے یہ "علماء حق" ان پڑھ طبقے کو "مرزائی" سے خوف دلاتے رہتے ہیں۔ حالانکہ یہ طبقہ بھی اب اچھی طرح جان گیا ہے۔ کہ آج صرف "مرزائی" ہی شعائر اسلام کی صحیح معنوں میں پابندی کرتے ہیں۔

کامیابی

احباب جماعت یہ سنکر خوش ہونگے کہ اللہ تعالے نے میجر ڈاکٹر شاہ نواز خان صاحب کے لڑکے بشیر احمد صاحب بھٹی کو شکاگو (امریکہ) کی رووز ویلٹ یونیورسٹی سے امتحان بی۔اے میں جس میں (PREM) کا ایک حصہ شامل ہے نمایاں کامیابی عطا کی ہے۔ احباب دعا کریں اللہ تعالے یہ کامیابی بابرکت کرے۔ اور اسے مزید ترقیات کا پیش خیمہ بنائے آمین

کامیابی اور درخواست دعا

میری بیٹی عزیزہ امۃ الحمید فاضل ایم۔بی۔بی۔ایس میں محض خدا تعالے کے فضل سے کامیاب ہوئی ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالے عزیزہ کی کامیابی اس کے لئے سلسلہ کے لئے اور ہمارے خاندان کے لئے مبارک کرے آمین

سیدہ رشیدہ بیگم اہلیہ چوہدری علی محمد صاحب بی۔اے بی ٹی ربوہ

نوٹ:۔ آپ نے اس خوشی میں پانچ روپے بطور اعانت الفضل ارسال فرمائے ہیں۔ مینیجر

چندوں کے متعلق مقامی عہدہ داروں کی ذمہ داریاں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اہم ارشادات

(از مکرم میاں محمد عبدالحق صاحب رامہ ناظر بیت المال صدر انجمن احمدیہ پاکستان)

(قسط نمبر ۵)

۱۹۔ احباب کو معلوم ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے تمام ارشادات قرآن مجید کی تعلیم پر مبنی ہوتے ہیں۔ چنانچہ اس پاک کتاب کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ جب بھی کوئی مومن اپنی کسی حقیقی مجبوری کی وجہ سے کسی قومی کام میں حصہ لینے سے قاصر ہو تو اس کے لئے لازم ہے کہ وہ امام وقت سے اجازت حاصل کرے اور امام وقت کے لئے یہ ہدایت ہے کہ وہ اچھی طرح تحقیقات کر کے جسے چاہے اجازت دے اور جسے چاہے اجازت نہ دے کیونکہ بعض دفعہ ایمان کی کمزوری کی وجہ سے بعض صاحب استطاعت لوگ بھی اجازت مانگنا شروع کر دیتے ہیں۔ اور کئی مرتبہ اس پر اتنا اصرار کرتے ہیں کہ ان کی منافقت کا پردہ چاک ہو جاتا ہے۔ سورۂ نور ع ۹ میں فرمایا۔

انما المومنون الذین اٰمنوا باللہ و رسولہ ....
....
....
.... ۱۰ الخ

ترجمہ:۔ صرف وہی لوگ مومن کہلانے کے مستحق ہیں جو اللہ اور رسول پر ایمان لاتے ہیں اور جب کسی قومی کام کیلئے اس (رسول) کے پاس بیٹھے ہوں تو اٹھ کر نہیں جاتے جب تک اس کی اجازت نہ لے لیں۔ وہ لوگ جو کہ اجازت لیکر جاتے ہیں وہی اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتے ہیں پس جب وہ کسی اہم کام کے لئے اجازت لیں تو تو ان میں سے جن کے متعلق تو چاہے انہیں اجازت دیدے اور اللہ (تعالیٰ) سے ان کے لئے بخشش مانگ۔ اور اللہ تعالیٰ یقیناً بہت بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے (تفسیر صغیر)

سورہ توبہ ع ۷ میں فرمایا:۔

عفا اللہ عنک ج لم اذنت لھم حتی یتبین لک الذین صدقوا و تعلم الکاذبین ○ لایستاذنک الذین یؤمنون باللہ والیوم الاٰخر ان یجاھدوا باموالھم وانفسھم ط واللہ علیم بالمتقین ○ انما یستاذنک الذین لایؤمنون باللہ والیوم الاٰخر وارتابت قلوبھم فھم فی ریبھم یترددون ○

ترجمہ:۔ اللہ (تعالیٰ) تمہاری غلطی کے بد اثر کو مٹا دے۔ آخر تم نے کیوں ان (اجازت مانگنے والوں) کو پیچھے رہنے کی اجازت دی تھی۔ (تم ان کے جانے پر اصرار کرتے) یہاں تک کہ سچ بولنے والے تم پر ظاہر ہو جاتے اور تو جھوٹوں کو بھی جان لیتا۔ جو اللہ (تعالیٰ) اور یوم آخرت پر ایمان لاتے ہیں۔ وہ اپنے مالوں اور جانوں کے ساتھ جہاد کرنے سے بچنے کی اجازت نہیں مانگتے۔ اللہ (تعالیٰ) متقیوں سے خوب واقف ہے۔ پیچھے رہنے کی اجازت صرف وہ مانگتے ہیں جو اللہ (تعالیٰ) اور یوم آخرت پر ایمان نہیں لاتے اور ان کے دلوں میں شبہات پیدا ہو گئے ہیں۔ پس وہ اپنے شبہات کی وجہ سے کبھی اِدھر ہوتے ہیں کبھی اُدھر (تفسیر صغیر)

اسی سورہ توبہ کے ع ۱۱ میں فرمایا:۔

واذا انزلت سورۃ ان اٰمنوا باللہ وجاھدوا مع رسولہ استاذنک اولوا الطول منھم وقالوا ذرنا نکن مع القٰعدین ○ رضوا بان یکونوا مع الخوالف وطبع علیٰ قلوبھم فھم لا یفقھون ○ لٰکن الرسول والذین اٰمنوا معہ جٰھدوا باموالھم وانفسھم ط و اولٰئک لھم الخیرٰت ز و اولٰئک ھم المفلحون ○

ترجمہ:۔ اور جب کوئی سورۃ نازل ہوتی ہے کہ اللہ (تعالیٰ) پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول کے ساتھ مل کر جہاد کرو تو ان میں سے مالدار لوگ تجھ سے اجازت مانگنے لگ جاتے ہیں اور کہتے ہیں ہمیں پیچھے چھوڑ جائیں تاکہ ہم ان لوگوں کے ساتھ رہیں جو کہ پیچھے بیٹھنے والے ہوں گے۔ وہ اس بات پر خوش ہیں کہ پیچھے بیٹھ رہنے والے قبائل میں شامل ہو جائیں اور ان کے دلوں پر مُہر کر دی گئی ہے۔ پس وہ (اپنے بداعمال کی وجہ سے) سمجھتے نہیں۔ لیکن یہ رسول (یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم) اور جو اس کے ساتھ ہو کر (خدا پر) ایمان لائے ہیں اور جنہوں نے اپنے مال اور اپنی جانوں کے ذریعہ سے جہاد کیا ہے ان کے لئے ہر قسم کی بھلائیاں ہیں اور وہی آخر کامیاب ہونے والے ہیں۔

۲۰۔ وہ لوگ جن کے دلوں سے ایمان اُٹھ چکتا ہے یا کمزور ہو جاتا ہے وہ مالدار ہونے کے باوجود اللہ کی راہ میں قربانی کرنے سے ہچکچاتے ہیں۔ اور ان میں سے بعض لوگ تو پیچھے رہنے پر اتنا اصرار کرتے ہیں۔ کہ اگر ان کے بہانوں کو تسلیم نہ کیا جائے۔ اور انہیں دین کی خدمت سے معافی نہ دی جائے۔ تو وہ اللہ کے رسول پر الزام دھرنے سے بھی نہیں چوکتے۔ اللہ تعالیٰ نے سورہ توبہ ع ۷ میں ایسے ہی لوگوں کے متعلق فرمایا ہے کہ:۔

ومنھم من یقول ائذن لی ولا تفتنی ط الا فی الفتنۃ سقطوا ط وان جھنم لمحیطۃ بالکٰفرین ○

ترجمہ:۔ اور ان میں سے بعض (منافق) ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ ہمیں (پیچھے رہنے کی) اجازت دیجئے اور ہم کو (جنگ میں جانے کی) آزمائش میں نہ ڈالئے۔ سُن رکھو یہ لوگ فتنہ میں پہلے ہی سے پڑ چکے ہیں اور جہنم کافروں کو یقیناً تباہ کرنے والی ہے۔ (تفسیر صغیر)

اللہ اللہ یہ لوگ اتنی گراوٹ تک پہنچنے پر بھی اپنے آپ کو قصوروار نہیں سمجھتے۔ الٹا (نعوذ باللہ) خدا کے رسول پر الزام دھرتے ہیں کہ اس نے معافی دینے سے انکار کر کے انہیں فتنے میں ڈال دیا۔ خاکسار نہایت دُکھ بھرے دل سے اس امر کا اظہار کرنے پر مجبور ہے کہ ہماری جماعت میں بھی بعض لوگ موجود ہیں جو یا تو معافی مانگنا ہی پسند نہیں کرتے اور خود ہی اپنے آپکو معذور تصور کر لیتے ہیں یا اگر مرکز کی طرف سے ان کو معافی نہ دی جائے تو وہ اُلٹا مرکزی کارکنوں پر اعتراض کرنا شروع کر دیتے ہیں۔ اور مقامی عہدہ دار بھی ان کی طرفداری کرتے ہوئے مرکزی اداروں پر اپنا غصہ نکالنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ایسے لوگوں کی تعداد بے شک بہت کم ہے لیکن چونکہ یہ ایک خطرناک

کلمات طیبات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

خدا تعالیٰ کبھی قضاء و قدر منوانا چاہتا ہے

اور کبھی دعا قبول کرتا ہے

"جب اللہ تعالیٰ کا فضل قریب آتا ہے تو وہ دُعا کی قبولیت کے اسباب بہم پہنچا دیتا ہے۔ دل میں ایک رقت اور سوز و گداز پیدا ہو جاتا ہے لیکن جب دعا کی قبولیت کا وقت نہیں ہوتا تو دل میں اطمینان اور رجوع پیدا نہیں ہوتا۔ طبیعت پر کتنا ہی زور ڈالو مگر طبیعت متوجہ نہیں ہوتی اس کی وجہ یہ ہے کہ کبھی خدا تعالیٰ اپنی قضاء و قدر منوانا چاہتا ہے اور کبھی دُعا قبول کرتا ہے۔ اسلئے میں تو جب تک اذن الٰہی کے آثار نہ پالوں قبولیت کی کم امید کرتا ہوں۔ اور اس کی قضاء و قدر پر اس سے زیادہ خوشی کے ساتھ جو قبولیت دعا میں ہوتی ہے راضی ہو جاتا ہوں۔ کیونکہ اس رضاء بالقضاء کے ثمرات اور برکات اس سے بہت زیادہ ہیں۔" (ملفوظات صفحہ ۲۲)

…بڑی متعدی بیماری ہے۔ اس سے غفلت برتنا کسی صورت میں بھی جائز قرار نہیں دیا جا سکتا۔ اگر ہم زندہ رہنا اور ترقی کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں اس رجحان کو کچلنا ہوگا مومنوں کا صرف یہی فرض نہیں کہ وہ کفار کے ساتھ ہی جہاد کریں۔ ان کا یہ فرض بھی ہے کہ ان کے اندر جو منافق چھپے ہوئے ہیں۔ ان سے بھی نبرد آزما ہوں۔ اللہ تبارک و تعالیٰ نے سورہ توبہ ع ۱۰ میں فرمایا ہے۔ اور پھر سورۃ تحریم ع ۲ میں اسے دہرایا ہے کہ یاایھا النبی جاھد الکفار والمنفقین واغلظ علیھم وماوٰھم جھنم وبئس المصیر۔ ترجمہ:۔ اے نبی! کفار اور منافقوں سے جہاد کرو اور (پکا انتظام کرکے) ان پر سختی (سے حملہ) کرو۔ ان کا ٹھکانا جہنم ہے۔ اور وہ (رہنے کے لحاظ سے) بہت بری جگہ ہے (تفسیر صغیر۔ سورہ توبہ)۔ اے نبی کافروں اور منافقوں کے خلاف خوب تبلیغ کر اور ان کا کوئی اثر قبول نہ کر اور (یہ سمجھ کر) ان کا ٹھکانا جہنم ہے۔ اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔

(تفسیر صغیر۔ سورہ تحریم)

۲۱۔ خاکسار اوپر ایک جگہ اسی مضمون میں عرض کر چکا ہے کہ ممکن ہے بعض مقامی عہدہ داروں کا غلط طرز عمل محض ان کی لاعلمی یا غلط جوش کا نتیجہ ہی ہو۔ بہرحال خاکسار نے ضروری خیال کیا کہ ان کی یہ لاعلمی یا غلط فہمی دور کی جائے الاَّ کے عمل اور مرکزی ہدایات میں صرف اتنا فرق ہے۔ کہ بعض مقامی عہدہ دار اس بات پر اصرار کرتے ہیں کہ کسی شخص کی طرف سے چندوں کی جو رقم بھی مقامی جماعتوں کے بجٹوں میں درج کر دی جائے۔ نظارت بیت المال بلاچون وچرا اسے تسلیم کرلے۔ اس کے برخلاف نظارت بیت المال کا موقف یہ ہے کہ جب تک کم شرح سے چندہ ادا کرنے کے لئے مرکز سے منظوری نہ حاصل کر لی جائے۔ اس وقت تک بجٹوں میں چندہ کی پوری رقم درج کرنی چاہیئے جو کسی شخص کی اصل آمد کے مطابق اس کے ذمہ نکلتی ہو۔ نظارت بیت المال کے نزدیک یہ بات نہایت ہی اہم ہے۔ پس قرآن مجید کی آیات اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات سے اس کی پوری پوری وضاحت کر دی گئی ہے۔ تا کوئی مقامی عہدہ دار کسی غلط فہمی میں مبتلا نہ رہے۔ نظارت بیت المال کی یہ رائے بھی ہے۔ جیسا کہ نادہندوں کے باب میں اس کی وضاحت کی گئی ہے کہ مرکز کی منظوری کی شرط کا بڑا مقصد یہ ہے کہ چندہ کم کرنے کی منظوری دینے سے پہلے اس امر کی تسلی کر لی جائے کہ جماعت کے مخلصین اور عہدہ داروں نے معافی مانگنے والے کمزور یا غیر مخلص احباب کے حالات کی پوری پوری چھان بین کر لی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ معافی کی درخواستوں کے متعلق یہ دستور ہے کہ جب تک مقامی مجالس عاملہ میں ان درخواستوں پر غور نہ ہو اور وہ مجالس بقایا جات کی معافی یا شرح کم کرنے کے لئے سفارش نہ کریں۔ نظارت بیت المال ان درخواستوں پر غور نہیں کرتی۔ درخواست کنندوں کے حالات کا جائزہ لینے کے لئے قرآن مجید میں ایک گُر بیان کیا گیا ہے۔ فرمایا

ولو ارادوا الخروج لاعدوا لہ عدۃ ولکن کرہ اللہ انبعاثھم فثبطھم وقیل اقعدوا مع القعدین ٭ (سورہ توبہ ع ۷)

ترجمہ:۔ اور اگر وہ (جنگ کیلئے) نکلنے کا پختہ ارادہ رکھتے۔ تو اس کے لئے کوئی تیاری بھی کرتے۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کے (جنگ کے لئے) نکلنے کو پسند نہیں کیا پس انکو اپنی جگہ پر ہی بٹھا دیا۔ اور ان سے یہ کہدیا گیا (یعنی ان کے کافر دوستوں نے کہا) کہ جو لوگ بیٹھ رہے ہیں۔ انہی کے ساتھ تم بھی بیٹھ رہو (تفسیر صغیر) یہ آیت بلاواسطہ معافی مانگنے والوں سے تعلق رکھتی ہے۔ کیونکہ اس سے پہلے انہی لوگوں کا ذکر ہے۔ جو اللہ کی راہ میں جہاد کرنے سے معذرت چاہتے ہیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تحریک جدید کے ضمن میں اس امر کی خوب وضاحت فرمائی ہے۔ حضور اپنے خدام کو ایک نئی مالی قربانی کی تحریک فرماتے ہیں اور اس کے ساتھ تلقین فرماتے ہیں کہ اپنے آپ کو اس قربانی کے لئے تیار کرنے کی خاطر اپنی خوراک میں کفایت شعاری کرو۔ ایک وقت میں ایک سے زیادہ سالن استعمال نہ کرو۔ سادہ کپڑے پہنو۔ اور ضرورت سے زیادہ جوڑے نہ بنایا کرو۔ نئے زیور نہ بناؤ۔ پرانے زیوروں کو دوبارہ بنوانے پر روپیہ ضائع نہ کرو۔ علاج کے لئے سستے ڈاکٹر یا حکیم کی تلاش کرو۔ وعلی ھذا القیاس۔ اب اگر کوئی شخص اس نسخہ پر تو عمل نہیں کرتا نہ کھانے پینے میں کفایت شعاری سے کام لیتا ہے۔ نہ لباس میں سادگی اختیار کرتا ہے۔ لیکن چندہ کے متعلق کہتا ہے کہ میں نہیں دے سکتا۔ تو اس کی درخواست تو قابل قبول نہیں۔ ہاں اگر کوئی شخص حضور کے مذکورہ بالا ارشادات پر عمل کرتا ہو لیکن اہل وعیال کی زیادتی۔ آمد کی انتہائی کمی یا بیکاری وغیرہ کی وجہ سے وہ شخص پورا چندہ نہ دے سکے۔ تو وہ معذور سمجھا جانا چاہیئے۔ اور اس کے چندہ کی شرح کم سے کم حد تک مقرر کرنے کیلئے نظارت بیت المال کو کوئی ہچکچاہٹ نہیں ہوگی۔ خواہ وہ آدھی پائی ماہوار ہی کیوں نہ ہو

(باقی)

حضرت سیدہ ام ناصر صاحبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

از مکرم ملک صلاح الدین صاحب ایم اے قادیان

حضرت سیدہ ام ناصر صاحبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا سانحہ ارتحال ایک بہت بڑا قومی صدمہ ہے۔ جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے خاندان کے سیدہ حضرت ام المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے وصال کے بعد یہ سب سے بڑا المیہ ہے۔ انا للّٰہ وانا الیہ راجعون۔

۱۸۸۶ء میں بمقام ہوشیارپور حضرت اقدس نے جو اسلام کی برتری اور اعلاء کے لئے خاص طور چلہ کیا اور آہ وزاری کی انہیں اللہ تعالیٰ نے قبول فرمایا اور ایک خاص قوتوں والے عظیم الشان پسر کے تولد کی خبر دی۔ یہ وہی فرزند ارجمند تھا جس کی ولادت کی خبر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے "یتزوج ویولد لہ" کے الفاظ میں دی تھی۔ مصلح موعود کی پیشگوئی کے ساتھ اللہ تعالیٰ نے آپ کو یہ خبر بھی دی تھی کہ

"تیرا گھر برکت سے بھرے گا اور میں اپنی نعمتیں تجھ پر پوری کرونگا اور خواتین مبارکہ سے جن میں سے تو بعض کو اس کے بعد پائیگا تیری نسل بہت ہوگی۔ اور میں تیری ذریت کو بہت بڑھاؤں گا۔ اور برکت دوں گا"۔

جس طرح حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ تعالیٰ کی ولادت باسعادت پیشگوئی کے مطابق عین وقت پر ہوئی۔ اسی طرح خاص مشیت ایزدی سے حضور علیہ السلام کے خاندان میں آنے والی "خواتین مبارکہ" میں سے حضرت ام المومنین رضی اللہ عنہا کے بعد اولین خاتون کے طور پر حضرت ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب رضی اللہ عنہ کے مشکوئے معلی میں ام ناصر حضرت سیدہ محمودہ بیگم صاحبہ کو جنم دیا۔

اور آپ ۱۹۰۲ء میں اس الہامی پیشگوئی کی پہلی مصداق کے طور پر سیدنا حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ تعالیٰ کے عقد زوجیت میں آئیں یہ سب سے پہلا انتخاب تھا۔ جو اللہ تعالیٰ کے منشاء سے اور دعائیں کرکے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا۔ دوم:۔ اس مقام اولیت کے علاوہ آپ کو اس امر میں بھی واحد امتیاز حاصل رہا کہ حضور کے عہد میں حضور کے قرب میں بطور بہو کے آپ کو قریباً پونے چھ سال تک قیام کرنے کا موقعہ ملا۔ سوم:۔ اس فخر میں بھی آپ وحید ہیں کہ چھپن برس کا طویل عرصہ آپ کو حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ تعالیٰ کی زوجیت میں گذارنے کا موقعہ ملا اور اس عرصہ میں آپ کو حضور کی خدمت اور ایک حرم محترم کے بچوں کی پرورش کے علاوہ مالی قربانیوں اور بطور حرم ایک پاکیزہ نمونہ جماعت کی خواتین کو دکھانے کا موقعہ ملا۔ الفضل کے لئے جس طرح آپ نے اپنے زیورات قربان کر دئے تھے رہتی دنیا تک یہ قربانی جماعت میں یاد رہے گی۔ چہارم جہاں تینوں بھائیوں میں سے سیدنا حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ تعالیٰ کی اولاد سب سے زیادہ ہے حضور کے اپنے تمام حرموں میں سے سیدہ حضرت ام ناصر صاحبہؓ کے بطن سے سب سے زیادہ اولاد پیدا ہوئی ہے۔ خاتون مبارکہ کی نشانی ہے کہ ولود اور ودود ہو اور حدیث نبوی کی رو سے ایسی خاتون کو شادی کے وقت ترجیح دی جانی چاہیئے۔ یہ دونوں نیک صفات حضرت مرحومہ میں پائی جاتی تھیں۔ آپ اللہ تعالیٰ نے اپنے خاوند۔ اولاد۔ اقارب اور خواتین جماعت سے بہت محبت رکھنے والی اور کثیر الاولاد بھی تھیں اللہ کی اولاد ہیں ان کے سوا جو ابھی زیر تعلیم ہیں۔ باقی سب اعلائے کلمۃ اللہ اور استحکام جماعت کے لئے بطور محکم احساس کے کام کر رہے ہیں۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ جماعت اور حضرت مرحومہ کی اولاد کے لئے جو ایک ناقابل تلافی خلا پیدا ہوا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل اور رحم کے ساتھ اسے پورا کرے۔ اور تا دیر ایسے صدمات سے محفوظ رکھے۔ اور مرحومہ کی اولاد کا حافظ و ناصر ہو اور مرحومہ کے درجات اعلیٰ علیین میں بلند فرماتا رہے۔ آمین

حضرت سیدہ ام ناصر رضی اللہ عنہا کی وفات پر دلی رنج و غم کا اظہار

مختلف احمدی جماعتوں اور لجنات اماء اللہ کی تعزیتی قراردادیں

ڈھاکہ

حضرت سیدہ ام ناصر احمد صاحبہ رضی کی وفات کی خبر ریڈیو پاکستان سے سن کر ۳ ؍ بعد نماز جمعہ جماعت احمدیہ ڈھاکہ کا ایک تعزیتی جلسہ مسجد احمدیہ ڈھاکہ میں زیر صدارت بھائی عبد الرحمن صاحب قادیانی منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم مولوی محمد اجمل صاحب شاہد مربی نے حضرت سیدہ ام ناصر احمد صاحبہ کے حالات زندگی بیان فرمائے اور کہا کہ حضرت سیدہ صاحبہ کا وجود جماعت کے لئے نہایت مبارک تھا۔ تقریر کے بعد متفقہ طور پر مندرجہ ذیل ریزولیوشن پاس کیا۔

ممبران جماعت احمدیہ ڈھاکہ کا یہ اجتماع حضرت سیدہ ام ناصر احمد صاحبہ رضی اللہ عنہا کی اچانک وفات پر اپنے دلی غم اور افسوس کا اظہار کرتا ہے۔ حضرت سیدہ صاحبہ کا وجود جماعت کے لئے نہایت ہی بابرکت اور مفید وجود تھا آپ کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی پہلی حرم ہونے کا شرف حاصل تھا۔ اور آپ نے تقریباً نصف صدی سے زائد عرصہ تک حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کا ہر عسر و یسر کی گھڑی میں ساتھ دیا۔ پھر آپ کا وجود جماعت کی لاتعداد بیکس اور نادار عورتوں اور یتیم بچوں کے لئے سہارا تھا۔ اور وہ آپ کے دست شفقت کے نیچے پرورش پا رہے تھے۔ ہماری یہ دعا ہے کہ خدا تعالیٰ حضرت سیدہ صاحبہ مرحومہ کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور جنت میں اعلیٰ علیین کا مقام عطا فرمائے۔ اور خدا تعالےٰ اس جانکاہ صدمہ کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ نیز ہم تمام احباب جماعت حضور اور آپ کے خاندان کے اس صدمہ میں پوری طرح شریک ہیں اور اظہار ہمدردی کرتے ہیں۔

محمد عمر بشیر احمد جنرل سیکرٹری
جماعت احمدیہ مشرقی پاکستان

جماعت احمدیہ نرائن گنج

مشرقی پاکستان

نرائن گنج یکم اگست۔ مکرم احسان اللہ صاحب سیکرٹری نرائن گنج مشرقی پاکستان سے بذریعہ تار مطلع فرماتے ہیں۔

"حضرت سیدہ ام ناصر احمد صاحبہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا کی وفات جماعت احمدیہ نرائن گنج کے لئے شدید صدمہ کا موجب ہوئی۔ ہم سب جو جماعت احمدیہ نرائن گنج سے تعلق رکھتے ہیں۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دیگر افراد سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہیں اور دست بدعا ہیں کہ اللہ تعالےٰ حضرت مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔ آمین

کوئٹہ

جماعت احمدیہ کوئٹہ کا یہ غیر معمولی اجلاس حضرت ام ناصر رضی اللہ تعالےٰ عنہا کی اچانک اور بے وقت وفات پر اپنے گہرے رنج و الم اور دلی صدمہ کا اظہار کرتا ہے انا للّٰہ وانا الیہ راجعون

حضرت ام ناصرؓ مرحومہ و مغفورہ کو جماعت احمدیہ میں جو خاص مقام حاصل تھا بالخصوص اپنے عرصہ قیام کوئٹہ میں جماعت کوئٹہ کے ساتھ ان کا جو پر شفقت سلوک تھا اس کے پیش نظر یہ کہنا بجا ہے کہ جماعت اپنی مادر مہربان سے محروم ہو گئی ہے اور وفود جماعت احمدیہ کوئٹہ ان کی بے وقت رحلت کو ایک عظیم سانحہ تصور کرتے ہیں۔

جماعت احمدیہ کوئٹہ سیدنا حضرت امیر المومنین و خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام و دیگر جملہ متعلقین سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتی ہے اور اللہ تعالےٰ سے دست بدعا ہے کہ وہ اپنے خاص الخاص فضل و کرم سے مرحومہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے آمین

شیخ محمد حنیف جنرل سیکرٹری
جماعت احمدیہ کوئٹہ

لجنہ اماء اللہ ملتان چھاؤنی

ہم تمام ممبرات لجنہ اماء اللہ ملتان چھاؤنی حضرت امی جان مرحومہ و مغفورہ کی وفات پر گہرے دلی رنج کا اظہار کرتی ہیں اور دعاگو ہیں کہ اللہ تعالےٰ سیدہ ام ناصر احمد مرحومہ کو اپنی جوار رحمت میں جگہ دے اور جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے آمین

لجنہ اماء اللہ ملتان چھاؤنی

لجنہ اماء اللہ راولپنڈی

مورخہ یکم اگست بعد نماز جمعہ لجنہ اماء اللہ کی تمام ممبرات رنج بھرے دل کے ساتھ اپنی صدر صاحبہ بیگم میاں عطاء اللہ صاحب امیر جماعت کے مکان پر اکٹھی ہو گئیں اور ہنگامی اجلاس ہوا۔ کثرت سے بہنوں نے حضرت امی جان کے نمایاں اوصاف اور آپ کی شفقت کا ذکر کیا اور اظہار کیا کہ آپؓ میں ہمیں تو حضرت اماں جان ام المومنین کے وجود کی جھلک نظر آتی تھی۔ آپ کی سیرت طیبہ پر روشنی ڈالنے کے بعد تمام ممبرات نے مندرجہ ذیل ریزولیوشن پاس کیا۔

"ہم ممبرات لجنہ اماء اللہ راولپنڈی اپنی مادر مشفق و مہربان سیدہ ام ناصر احمد صاحبہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا کی وفات حسرت آیات پر نہایت درجہ دلی رنج و غم کا اظہار کرتی ہیں اور اللہ تعالےٰ کے حضور دست بدعا ہیں کہ مولا کریم حضرت سیدہ مرحومہؓ کو اپنی رحمت سے جنت الفردوس کے اعلیٰ مقام میں داخل کرے اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام خصوصاً سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کو اس اچانک صدمہ عظیم کو برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اللّٰھم آمین

آپ کی وفات خواتین جماعت احمدیہ کے لئے حضرت سیدۃ النساء ام المومنین نور اللہ مرقدہا کی وفات کے بعد دوسرا قومی عظیم صدمہ ہے۔ اللہ تعالےٰ ہمیں بھی صبر دیتے ہوئے آپ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔

بشریٰ شاہدہ سیکرٹری لجنہ اماء اللہ راولپنڈی

پالیر کینٹ

جماعت احمدیہ پالیر کینٹ کراچی حضرت ام ناصر صاحبہ رضی اللہ عنہا حرم محترم حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی وفات پر نہایت گہرے رنج و الم کا اظہار کرتی ہے۔

ہم اللہ تعالےٰ سے دعا کرتے ہیں کہ حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالےٰ کو صبر جمیل عطا فرمائے اللّٰھم آمین۔ اور حضرت ام ناصر صاحبہ کے صاحبزادگان اور صاحبزادیوں کی خدمت میں اپنی طرف سے پوری پوری ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں اور دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ ان کو صبر جمیل عطا فرمائے اللّٰھم آمین۔

ا۔ ر۔ بٹ جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ پالیر کینٹ

لجنہ اماء اللہ گجرات

لجنہ اماء اللہ گجرات کا یہ اجلاس حضرت سیدہ ام ناصر احمد صاحبہ کی اندوہناک وفات حسرت آیات پر گہرے رنج و الم اور حزن و ملال کا اظہار کرتا ہے اور اپنے آپ کو ایک انتہائی قیمتی بابرکت وجود سے محروم پاتا ہے۔ بارگاہ ایزدی میں التجا کرتا ہے کہ وہ مرحومہ کو جوار رحمت میں بلند ترین مقامات عطا فرمائے اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ اور دیگر افراد خاندان و لجنہ ہائے اماء اللہ و جماعتہائے احمدیہ کو صبر جمیل عطا کرے۔

برکت بی بی حیا پریذیڈنٹ
لجنہ اماء اللہ گجرات

لجنہ اماء اللہ ناظم آباد کراچی

لجنہ اماء اللہ کراچی حلقہ ناظم آباد حضرت محترمہ آپا جان سیدہ ام ناصر صاحبہ کی وفات پر اپنے دلی رنج و غم کا اظہار کرتی ہے۔ خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھ ہمدردی۔ افسوس اور تعزیت کا اظہار کرتی ہے کہ اللہ تعالےٰ حضرت محترمہ آپا جان کو جنت فردوس میں بلند درجات عطا فرمائے اور پسماندگان کے لئے دعا کرتی ہے کہ اللہ تعالےٰ ان سب کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

صدر لجنہ اماء اللہ حلقہ ناظم آباد کراچی

لجنہ اماء اللہ دارالرحمت وسطی حلقہ

ہم جملہ ممبرات حضرت سیدہ ام ناصر احمد صاحبہ کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کرتی ہیں سیدہ مرحومہ کی وفات ایک جماعتی اور قومی نقصان ہے آپ ایک نیک متقی سلسلہ کا درد رکھنے والی دعائیں کرنے والی۔ خواتین کی ہمدرد اور خیر خواہ ہر ایک سے خوش اخلاقی سے پیش آنے والی خدا ترس خاتون تھیں۔ آپ کی جدائی سے ہمارے دل بے حد غمگین ہیں۔ آپ صحابیہ تھیں۔ اور اس لحاظ سے بھی آپ کی جدائی ہمارے لئے بہت شاق ہے۔

ہم جملہ ممبرات خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے تمام افراد اور سیدہ مرحومہ کے صاحبزادگان اور آپ کی بچیوں کے ساتھ گہری ہمدردی اور دلی تعزیت کا اظہار کرتی ہیں اور دعا کرتی ہیں کہ خدا تعالےٰ ان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے غمگین اور سوگوار قلوب کو آپ سہارا بخشے۔ اور آپ کی وفات سے جماعت میں جو خلا پیدا ہو گیا ہے، اُسے اپنے فضل و کرم سے پُر فرمائے۔ آمین

نظارت تعلیم کے اعلانات

داخلہ یونیورسٹی لاکالج لاہور

ایف اے ایل دن و رات کی کلاسوں میں داخلے کی درخواستیں بمعہ ضروری اسناد ۲ ۸/۵۸ تک مجوزہ فارم میں جو دفتر کالج سے چار آنے میں ملتی ہے طلب کی گئی ہیں۔ ایل ایل بی کی دن رات کی کلاسوں میں داخلہ ۲۲ تا ۲۷ ۸/۵۸ ہوگا۔ (پ - ٹ ۲ ۸/۵۸)

پاکستان ایرفورس پبلک سکول سرگودھا

عرصہ ٹریننگ ۶ سال - تین سال بعد والدین سے رضامندی دریافت ہوگی۔ پی۔ اے ایف ملازمت کے لئے والدین کی عدم منظوری یا ڈاکٹری امتحان میں ناکامی کی صورت میں بقیہ سہ سالہ تعلیم کے لئے -/۱۰۰ تا -/۲۵۰ ماہوار فیس چارج ہوگی۔

امتحان داخلہ انگلش ۲ ۹/۵۸ کو ۱۰ تا ۱۲ بجے۔ حساب ۳ ۹/۵۸ کو۔ مراکز امتحان پی۔ اے۔ ایف سٹیشن لاہور۔ راولپنڈی۔ پشاور۔ ڈھاکہ و چٹاگانگ۔

کامیاب طلبہ کا ذہانت کا ٹسٹ و انٹرویو اور میڈیکل ٹسٹ۔

شرائط:۔ چھٹی پاس۔ عمر ۱/۹/۵۹ کو ۱۱ تا ۱۲

مجوزہ فارم درخواست نزدیک کے پی اے ایف ریکروٹنگ افسر کے دفتر سے حاصل کر کے بعد تکمیل ۲۱ ۸/۵۸ تک واپس کرنی لازم۔ (پ - ٹ ۳ ۸/۵۸)

داخلہ یونیورسٹی کلاسز

اورنٹیل کالج لاہور میں داخلہ ایم - اے و مولوی فاضل ۳۰ ۸/۵۸ تک۔ انٹرویو ۲۵ ۸/۵۸ - میڈیکل کالج آف کامرس داخلہ ۲۲ ۸/۵۸ و ۲۴۔ انٹرویو ۲۳ ۸/۵۸ و ۲۵۔

پوسٹ گریجوایٹ کلاسز ایم - اے ہسٹری اگست ۲۸۔ اکنامکس ۲۰ - ریاضی ۲۵ سوشیالوجی ۱۴ - جغرافیہ ۲۵ - پولیٹیکل سائنس ۲۲۔ فائن آرٹس ۳۰ - اسلامک سٹڈیز ۲۳ - سٹیٹسٹکس ۲۹۔

ایم - ایس سی کیمسٹری ۲۰ - ٹیکنیکل ۲۵ - جیولوجی ۳۱ - فزکس ۲۰ - باٹنی ۲۳ - زوآلوجی ۲۰ ۸/۵۸ - فارمیسی ۹ ۹/۵۸ - ڈپلومہ لائبریری ۳۱ ۸/۵۸ - جرنلزم ۲ ۹/۵۸۔

درخواستیں مجوزہ فارم میں معرفت پرنسپل منظور شدہ کالج لازم۔

(پ - ٹ ۳ ۸/۵۸)

مجالس خدام الاحمدیہ مشرقی بنگال مطلع رہیں

مجالس خدام الاحمدیہ مشرقی بنگال کی تنظیم اور تربیت کے لئے مرکز کی ہدایت کے مطابق قائد خدام الاحمدیہ علاقہ مشرقی بنگال کا انتخاب کرایا گیا ہے۔ جس میں مقامی مجالس کے نمائندگان نے مکرم محمد سلیمان صاحب ڈھاکہ کو قائد منتخب کیا ہے۔ مکرم نائب صدر صاحب نے اس انتخاب کو منظور فرما لیا ہے۔

میں جملہ مجالس خدام الاحمدیہ مشرقی بنگال سے توقع رکھتا ہوں کہ وہ اپنے قائد کی زیر ہدایت اور زیر قیادت خدام الاحمدیہ کے لائحہ عمل پر عمل کرنے کی کوشش کریں گی۔ اور اپنے ان فرائض کی ادائیگی کی طرف پوری توجہ دیں گی۔ جو مرکز کی طرف سے ان کے لئے مقرر کئے گئے ہیں۔

جملہ امور کے لئے قائد علاقہ مشرقی بنگال سے خط و کتابت کی جائے۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

پتہ مطلوب ہے

عبد القیوم صاحب ابن الہ بخش صاحب سابق امیر جماعت احمدیہ راولپنڈی کا موجودہ پتہ درکار ہے۔ اگر کسی دوست کو ان کے موجودہ پتہ کا علم ہو تو براہ کرم فوری طور پر ہمیں اطلاع دیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

گمشدہ گھڑی

ربوہ میں ایک دوست کی گھڑی گم ہوگئی ہے۔ جس دوست کو ملے از راہ مہربانی قریشی فضل حق صاحب امام مسجد گولبازار کو پہنچا کر ممنون فرمائیں +

فتح محمد صاحب مرحوم خوشنویس کے ورثاء توجہ کریں

چوہدری فتح محمد صاحب مرحوم خوشنویس گذشتہ ماہ کراچی میں وفات پا چکے ہیں۔ چونکہ مقامی جماعت کو ان کے کسی عزیز یا وارث کا علم نہیں۔ اس بذریعہ اعلان ہذا تحریر ہے کہ چوہدری فتح محمد صاحب مرحوم کے کوئی عزیز اگر خود اس اعلان کو پڑھیں یا ان کے کسی واقفکار کی نظر سے یہ اعلان گذرے۔ تو خاکسار کو مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دیں۔ تا فتح محمد صاحب مرحوم کی بعض اشیاء اور کچھ نقدی جو خاکسار کے پاس بطور امانت ہے وہ ادا کی جا سکے۔ امانت کے حصول کے لئے یہ ضروری ہوگا کہ متعلقہ احباب مقامی جماعت کے امیر یا پریذیڈنٹ صاحب کے تعارف نامہ کے ہمراہ خاکسار سے ملیں۔

(مرکزی سیکرٹری مال)

کراچی تشریف لانیوالے احباب کے لئے ضروری اعلان

ربوہ اور مغربی پاکستان کے دوسرے حصوں سے تلاش معاش کے لئے اکثر احباب کراچی تشریف لاتے رہتے ہیں۔ اور بوجہ صدر مقام اور بندرگاہ ہونے کے احباب کا خیال ہوتا ہے کہ کراچی میں ذریعہ معاش بآسانی پیدا کیا جا سکتا ہے۔ علاوہ ازیں بعض اوقات بعض احباب اپنے والدین۔ عزیزوں اور رشتہ داروں کی اجازت کے بغیر از خود کراچی آجاتے ہیں۔ اور پھر اصرار کرتے ہیں کہ ان کے لئے قیام و طعام کا انتظام کیا جائے یا انہیں واپس جانے کے لئے کرایہ ادا کیا جائے۔ اور اس وقت بھی جب کہ یہ سطور زیر تحریر ہیں ایسی مثالیں موجود ہیں۔ چونکہ ایسے احباب کے قیام کے لئے کراچی میں کوئی جگہ نہیں ہوتی۔

. . . . اس لئے ایسے احباب جہاں خود تکلیف اٹھاتے ہیں۔ وہاں جماعت کراچی کے لئے بھی اچھی خاصی پریشانی کا موجب ہوتے ہیں کیونکہ مقامی جماعت کے پاس احمدیہ ہال کے علاوہ ایسی کوئی جگہ نہیں جہاں آنے والے احباب کو ٹھہرایا جا سکے۔ اور احمدیہ ہال میں بھی حقیقتاً مہمانوں کے قیام کے لئے کوئی جگہ نہیں۔ مزید برآں بعض دفعہ ایسے احباب بھی آجاتے ہیں۔ جن کے پاس متعلقہ جماعت کے کارکنوں کا تعارف نامہ بھی نہیں ہوتا۔ اور ایسے حالات میں بعض مشکلات کے پیش آنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ ازیں حالات بذریعہ اعلان ہذا التماس ہے۔ کہ جب کبھی ایسے احباب کا کراچی آنے کا ارادہ ہو تو ایسی صورت میں جب تک زاد راہ اور کراچی میں رہائش اور ملازمت کے حصول کے لئے کوئی معین صورت نہ ہو۔ تو اس وقت تک خواہ مخواہ سفر کی صعوبت اور کراچی پہنچ کر پریشانی نہ اٹھائیں۔ نیز درخواست ہے کہ کراچی آنے سے قبل متعلقہ جماعت کے کارکنان سے تعارف نامہ بھی ہمراہ لایا کریں۔ تا احباب جماعت سے تعارف حاصل کرنے میں زیادہ آسانی ہو۔

امید ہے کہ احباب آئندہ مذکورہ بالا امور کا خیال رکھیں گے۔

(مرکزی سیکرٹری مال)

قائدین اضلاع و علاقائی اور ماہوار مالی رپورٹ

جملہ قائدین اضلاع و علاقائی کو محترم نائب صدر صاحب کی طرف سے یہ ہدایت بھجوائی گئی تھی کہ وہ ماہوار چندہ اور بجٹ سے کم ادا کرنے والی مجالس کو بیدار کرنے کے سلسلہ میں جو ذرائع اختیار کریں۔ اور اس کا جو نتیجہ نکلے۔ اس تعلق میں ہر ماہ کی دس تاریخ تک محترم نائب صدر صاحب کی خدمت میں رپورٹ آنی چاہیئے۔ مگر ابھی تک صرف مندرجہ ذیل قائدین اضلاع کی طرف سے رپورٹ ماہ جون ۱۹۵۸ء موصول ہوئی ہے۔ لہذا باقی قائدین حضرات بھی اس طرف توجہ دے کر عند اللہ ماجور ہوں۔

۱ - مکرم محمد احمد صاحب قمر قائد ضلع سیالکوٹ

۲ - " شریف احمد صاحب معتمد ضلع خیرپور میرس

(مہتمم مال مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

جنرل نوری رات دن باہر رہ کر دوبارہ بغداد آئے تھے اور نکل گئے

فوجی عدالت میں بیانات مرحوم کو پناہ دینے والوں کو سزائیں

بغداد ۸ اگست۔ کل رات یہاں کی فوجی عدالت سے سات اشخاص کو اس الزام میں ایک سال سے لے کر پانچ سال تک قید سخت کی سزائیں ہوئیں کہ انہوں نے سابق وزیر اعظم جنرل نوری السعید کو پناہ دی تھی۔ اور ۱۴ جولائی کے انقلاب کے وقت انہیں بغداد سے بھاگ جانے میں مدد دی تھی۔

فوجی عدالت میں جن ملزموں نے یہ بیان دیا کہ انہیں پتہ ہی نہیں تھا کہ نوری السعید ان کے مکان میں چھپے ہوئے ہیں۔ انہیں بری کر دیا گیا۔ مرحوم کو پناہ دینے کے الزام میں دو اشخاص کو پانچ پانچ سال قید سخت کی، چار کو تین تین سال کی اور ایک کو ایک سال قید سخت کی سزائیں دی گئیں۔ مبصروں کا کہنا ہے کہ سزائیں ہلکی ہیں۔ کیونکہ ملزموں کو عمر قید کی سزائیں ہو سکتی تھیں۔ یہ سارے ملزم عراق کے مشہور دولت مند استرآبادی خاندان کے افراد ہیں۔ یا ان کے ملازم ہیں۔

فوجی عدالت میں جو بیانات دئے گئے۔ ان سے یہ پتہ چلا ہے کہ جنرل نوری ۱۴ جولائی کو جب بغداد میں پو پھٹنے سے پہلے ہی خونی فوجی انقلاب آیا تھا۔ نوری السعید کسی نہ کسی طرح بغداد سے نکل جانے میں کامیاب ہو گئے تھے۔ اور شہر سے چھ میل دور کاظمین شریفین کے مقدس مقام تک پہنچ گئے تھے۔ وہاں انہوں نے اسی سالہ دولتمند اور بارسوخ شخصیت محمود استرآبادی کے گھر میں پناہ لی اور رات وہیں گذاری۔ دوسرے دن سہ پہر کے وقت انہوں نے عورتوں کا برقع اوڑھا جو سیاہ ساٹن کا تھا۔ اور جس سے ان کا سارا چہرہ اور سارا جسم ڈھک گیا۔ وہ یہ برقع پہن کر نکل کھڑے ہوئے۔ ان کے ہمراہ استرآبادی کی ضعیف بیوی اور ایک نوکرانی تھی۔ جنرل نوری ان دونوں خواتین کے ہمراہ ایک کار میں سوار ہوئے۔ جو پہلے سے ان کے لئے تیار تھی۔ کاظمین شریفین سے نکلتے وقت متعدد لوگوں نے انہیں پہچان لیا تھا۔ یہاں سے روانہ ہو کر وہ بغداد واپس آئے۔ اور عملی طور پر سارے شہر میں گھوم پھر کر جنوبی مضافات کی جانب روانہ ہو گئے۔ اس علاقے میں وہ کار سے اتر پڑے اور کسی ایسے مکان کی تلاش میں پیدل چلنے لگے جس میں وہ پناہ لے سکیں۔ اسی اثناء میں ایک شخص کو شبہ ہوا کہ ان تین عورتوں کی پارٹی کے ایک فرد جنرل نوری ہیں۔ اس گواہ نے بتایا کہ اس شبہ کا اظہار ہوتے ہی ایک بڑا ہجوم جمع ہو گیا۔ اور اس نے سابق وزیر اعظم اور استرآبادی کی اہلیہ کو قتل کر دیا اس اثنا میں استرآبادی کی خادمہ بچ نکلنے میں کامیاب ہو گئی۔ یہ خادمہ ایرانی تھی اسے قید کی سزا ہوئی ہے۔ اور وہ یہ سزا کاٹ لینے کے بعد ملک سے نکال کر ایران بھیجدیا جائے گا۔

اردن میں ہنگامی آئین دوبارہ نافذ کر دیا گیا

عمان ۸ اگست۔ اردن کے حکام نے اپنے ملک میں پرانے آئینی انتظامی ڈھانچے کی بحالی کا کام شروع کر دیا ہے جو ۱۲ فروری کو عراق اور اردن کی یونین کے قیام سے قبل رائج تھے یاد رہے کہ اردن کے شاہ حسین نے اپنے ایک فرمان میں اعلان کیا تھا کہ یکم اگست سے عرب یونین کا وجود ختم ہو گیا ہے کیونکہ عراق کی موجودہ حکومت اپنی وفاقی ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے کی صلاحیت نہیں رکھتی

دریں اثنا عمان میں اردن کے ان باشندوں کے خلاف مقدمے کی سماعت جاری ہے۔ جن پر حکومت کا تختہ الٹنے کی سازش کرنے کا الزام لگایا گیا ہے۔

شام پر الزام

اردن نے شام پر الزام لگایا ہے کہ اس نے شام اور اردن کی دو میل لمبی سرحد بند کر دی ہے۔ اور اس کا جواب دینے کے لئے اردن کی حکومت نے بھی اپنے ملک میں شامیوں کا داخلہ بند کر دیا ہے یاد رہے کہ اردن نے عراق کے حالیہ انقلاب کے بعد شام سے اپنے سفارتی تعلقات منقطع کر لئے تھے۔ دوسری جانب دمشق میں شامی حکام نے کہا ہے کہ شام اور اردن کی سرحد خود اردن نے بند کر دی ہے۔ اور دونوں ملکوں کے درمیان آمد و رفت کی ممانعت کر دی ہے۔

دریں اثنا برطانوی طیاروں پر فوجیوں کی آمد معطل ہونے کا راز اور زیادہ سنگین ہو گیا ہے۔ اور قبرص سے برطانوی طیاروں کی آمد ۴۸ گھنٹے سے بند ہے۔

لیڈر (بقیہ صفحہ ۲)

جاسکتا ہے اور فی الواقعہ نہایت ہی مہذب ناموں سے کھیلا جا رہا ہے۔ ہر ملک میں بڑے بڑے سٹہ خانے چل رہے ہیں۔ جہاں خیالی مقداروں کی خرید و فروخت ہوتی ہے۔ مثلاً جو اجناس ابھی بوئی بھی نہیں گئیں سٹہ خانوں میں مہینوں پہلے ان کی خرید و فروخت شروع ہو جاتی ہے۔ نقصان اور منافعے شمار ہو جاتے ہیں۔ دولت مند تاجروں کا یہ نہایت ہی مہذب من بھاتا اور بظاہر بے ضرر کھیل ہے جو ہر ملک میں روزانہ کھیلا جا رہا ہے اور پل پل میں کروڑوں کا ہیر پھیر ہوتا رہتا ہے۔ خالص تجارتی لحاظ سے کسی جنس کی قیمتوں کے بڑھنے اور گھٹنے کا یہ طریق ہے کہ کسی منڈی میں مال اگر طلب سے کم ہوا تو قیمت بڑھ جاتی ہے اور اگر مال طلب سے زیادہ ہو گیا تو قیمت گر جاتی ہے لیکن سٹہ خانوں میں قیمتوں کا اتار چڑھاؤ کسی ایسے سیدھے سادے اصول پر نہیں ہوتا۔ وہاں حاضر جنس کا تو سوال ہی نہیں ہوتا (الف) بغیر مال دیکھے کہتا ہے کہ میں فلاں تاریخ کو اتنی فلاں جنس اس بھاؤ پر خریدتا ہوں (ب) کہتا ہے میں یہی جنس اتنے کو اس بھاؤ پر خریدتا ہوں۔ الغرض اگر یہ بیچ دے تو دونوں نفع و نقصان کا حساب نکال لیا جاتا ہے اور لین دین ہو جاتا ہے۔ اس طریق سے مصنوعی طور پر اجناس وغیرہ کی قیمتیں اترتی چڑھتی رہتی ہیں۔ جس کا اثر خواہ مخواہ عوام پر بہت خطرناک طور پر جا کر پڑتا ہے۔

اگر آج تمام دنیا میں سٹے خانے بند ہو جائیں تو چند ہی دنوں میں دنیا میں ایک انقلاب رونما ہو سکتا ہے۔ سٹہ بازی تو صرف قومی پیمانہ پر قمار بازی کا صرف ایک پہلو ہے۔ اسی طرح کی اور بھی بہت سی سرگرمیاں ہیں جو موجودہ نظام تہذیب میں تجارتی ایوان میں جاری ہیں۔ جن کی وجہ سے ہر چیز پر مصنوعی منافعے جمع ہوتے چلے جاتے ہیں اور ایک جنس جو کھیت میں کچھ قیمت رکھتی ہے۔ صارفین تک آتے آتے اس سے چار پانچ گنی قیمت پر پہنچتی ہے۔

اس میں کوئی شبہ نہیں ہے کہ دنیا کے وسیع ذرائع نقل و حمل کے ساتھ ساتھ اشیاء کی قیمتوں میں مختلف مرحلوں پر زیادتی ہونی لازمی ہے۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ تجارت سے سود اور جوئے کے عناصر کو الگ نہیں کیا جاسکتا۔ اگر تمام دنیا کے دانشمند سر جوڑ کر بیٹھیں اور عالمی پیمانے پر اس معاملہ پر غور کریں اور بتدریج ان عناصر کو کم کرنے کا کوئی پروگرام بنائیں تو بہت ممکن ہے کہ ان برائیوں پر بڑی حد تک قابو پایا جا سکے۔

شیطان نے دنیا پر اپنا جال کچھ اس طرح پھیلایا ہوا ہے کہ ہمارے بڑے بڑے ماہرین اقتصادیات نے کبھی اسلام کے ان اصولوں پر غور کرنے کا خیال بھی نہیں کیا مشکل یہ ہے کہ جب تک کوئی عالمگیر انقلاب نہ لایا جائے انسانی زندگی کا یہ پہلو قابل قدر حد تک تغیر پذیر نہیں ہو سکتا۔ اس لئے ضرورت کا مقتضا یہی ہے کہ اسلام کے داعی ایک نہایت وسیع پیمانے پر اسلام کی اشاعت و تبلیغ مغربی اقوام میں کریں۔ کیونکہ موجودہ باطل نظام کی جڑیں وہیں ہیں۔ اگر موجودہ باطل نظام معاشرت کی جڑیں اکھاڑنا منظور ہے تو ہمیں یہی کرنا پڑے گا۔ محض ادھر ادھر کلہاڑیاں چلانے کا کوئی فائدہ نہیں ہو سکتا۔ پسماندہ مشرقی ممالک تو اس شیطانی جال میں مجبوراً پھنسے ہوئے ہیں۔ اس لئے محض ان کے کسمسانے سے یہ مضبوط اور وسیع جال ٹوٹ نہیں سکتا۔

طریق انتخاب پر مسلم لیگ کا موقف

ڈھاکہ ۸ اگست۔ عوامی لیگ کے لیڈر مسٹر سہروردی نے کراچی کے جلسہ عام میں تقریر کرتے ہوئے کہا تھا کہ خان قیوم خان اس امر پر رضامند ہو گئے تھے کہ اگر مشرقی پاکستان کے ہندو ملک کے وفادار رہیں تو انہیں (خان قیوم کو) مخلوط انتخابات پر کوئی اعتراض نہیں ہوگا۔

کل پاکستان مسلم لیگ کے جائنٹ سیکرٹری مسٹر منظر عالم نے اس پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ مسلم لیگ کے صدر نے یا مسلم لیگ پارٹی نے کسی بھی شرط پر مخلوط انتخاب کی حمایت نہیں کی تھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ صدر مسلم لیگ یا مسلم لیگ پارٹی ایسا نہیں کر سکتی۔ کیونکہ پارٹی کا نصب العین ہی جداگانہ طریق انتخاب ہے۔

مسٹر منظر عالم نے بتایا کہ کل یہاں پاکستان مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کا جو اجلاس ہو رہا ہے اس میں اس مسئلہ پر غور کیا جائے گا۔ کہ مسلم لیگ آئندہ انتخابات میں مخلوط طریق انتخاب کی بنیاد پر حصہ لینا چاہیے یا نہیں۔

حسینی والا کے قریب پاکستان کی سرحد پر بھارتی فوج کا اجتماع

فیروزپور سے آنے والی فوج مورچے سنبھال رہی ہے!

لاہور ۷ راگست۔ اطلاع ملی ہے کہ بھارتی فوج حسینی والا میں مغربی پاکستان کی سرحد کے قریب جمع ہو رہی ہے۔ یاد رہے گزشتہ ہفتہ کے دوران [illegible] میں بھارتی فوج اور پاکستانی بارڈر پولیس میں تصادم محض پاکستان کے سرحدی افسروں کی دانشمندی اور معاملہ فہمی کی وجہ سے ہوتے ہوتے رہ گیا تھا۔

اطلاع ملی ہے کہ بھارتی فوج فیروزپور چھاؤنی سے حسینی والا کی سرحد کی طرف جا رہی ہے جہاں وہ مورچے سنبھال رہی ہے یہ چھاؤنی حسینی والا سے صرف چھ میل دور ہے اندازہ یہ ہے کہ اس وقت حسینی والا کی سرحد پر تین بٹالین بھارتی فوج جمع ہے جس کے پاس بھاری اسلحہ موجود ہے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ ۱۹۵۶ء کے بعد حسینی والا دو دفعہ بھارتی فوجوں کے اجتماع کا مرکز بن چکا ہے۔

دریائے جہلم میں زبردست سیلاب!

جہلم شہر کا بیشتر حصہ زیر آب آگیا شہر کے قریب جرنیلی سڑک پر ٹریفک ختم ہو گیا

[illegible] ۷ راگست۔ دریائے جہلم میں زبردست طغیانی کی وجہ سے جہلم شہر کا بیشتر حصہ زیر آب آگیا ہے۔ گلی کوچوں میں چار فٹ سے زائد پانی بہہ رہا ہے۔ اس سے قبل اس دریا میں اتنی طغیانی کبھی نہیں آئی۔

مشرقی پنجاب میں شدید بارشوں کی وجہ سے ستلج، راوی، چناب اور سندھ میں بھی شدید طغیانی ہے۔ دھرم سالہ میں گزشتہ چوبیس گھنٹوں کے دوران اٹھارہ انچ اور ڈلہوزی میں ساڑھے سات انچ بارش ہوئی۔ آئندہ بارہ گھنٹوں میں مغربی پاکستان کے تمام دریاؤں کی سطح میں مزید اضافہ کا امکان ہے۔

جموں سے آنے والے پہاڑی نالہ ایک کا پانی بھی کناروں سے باہر آگیا ہے اور سیالکوٹ شہر کا کافی حصہ زیر آب ہے۔ بعض بعض علاقوں میں تین تین فٹ پانی کھڑا ہے۔

دریائے چناب میں مرالہ کے مقام پر شدید طغیانی سے دوگنا پانی بہہ رہا ہے۔ رات کے دس بجے کے قریب یہاں پانچ لاکھ کیوسک کے قریب اخراج تھا لیکن ایک گھنٹہ بعد پانی کی سطح گھٹنا شروع ہو گئی تھی۔ دریا کی رو نے اپنا رخ بدل لیا ہے اور اب مرالہ کے حفاظتی بند کو درپیش خطرہ دور ہو گیا ہے۔ چار ہزار سے زائد مزدور اس بند کی نگرانی اور مرمت کر رہے ہیں۔ سیلاب کے پیش نظر اپر چناب نہر بند کر دی گئی ہے۔

اشتہار نیلام بابت زرعی سرکاری اراضیات

برائے اطلاع مشتہر کیا جاتا ہے کہ لوئر جہلم کالونی کے چکوک ذیل جو کہ حدود کمیٹی ہائے سرگودھا، سلانوالی، بھلوال کے بیرون از ۵ میل واقع ہیں کی زرعی سرکاری اراضیات جن کی تفصیل دفتر آبادی و صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر سرگودھا سے حاصل کی جا سکتی ہے تاریخ ہائے ذیل پر بذریعہ نیلام عام فروخت کی جاویں گی۔ صرف وہی شخص بولی دینے کا مجاز ہوگا جو اسی چک کا باشندہ ہو اور خود کاشت کرتا ہو۔ نیز اس کی اراضی ملکیتی ۲۵۰ ایکڑ سے زیادہ نہ ہو۔ سب سے زیادہ بولی دہندہ کو موقع پر کل زرِ نیلام کا نصف حصہ ادا کرنا ہوگا۔ بقایا رقم بعد منظوری منجانب گورنمنٹ اندر چھ ہفتہ واجب الادا ہوگی۔ تفصیل لاٹ بندی و شرائط دفتر آبادی سے روزانہ دفتری اوقات میں حاصل کی جا سکتی ہیں۔

جائے نیلام	تاریخ نیلام	تفصیل چکوک
سرگودھا	۱۵-۸-۵۸	۱۹ شمالی - ۲۵ شمالی - ۲۷ شمالی - ۳۰ شمالی - ۳۱ شمالی - ۴۴ شمالی - ۴۵ شمالی - ۵۱ شمالی - ۵۲ شمالی - ۵۴ شمالی - ۵۵ شمالی - ۵۶ شمالی - ۵۹ شمالی - ۶۱ شمالی - ۶۳ شمالی - ۷۰ شمالی - ۵۸ شمالی۔
"	۱۶-۸-۵۸	۶۵ شمالی - ۷۶ شمالی - ۷۶ الف شمالی - ۷۳ شمالی - ۷۴ شمالی - ۷۵ شمالی - ۸۱ شمالی - ۸۲ شمالی - ۸۴ شمالی - ۹۱ شمالی - ۹۲ شمالی - ۹۳ شمالی - ۹۴ شمالی - ۹۶ شمالی - ۹۷ شمالی - ۹۸ شمالی - ۹۹ شمالی - ۱۰۰ شمالی۔
"	۱۸-۸-۵۸	۱۰۱ شمالی - ۱۰۳ شمالی - ۱۰۴ شمالی - ۱۰۵ شمالی - ۱۰۶ شمالی - ۱۰۷ شمالی - ۱۰۸ شمالی - ۱۰۹ شمالی - ۱۱۰ شمالی - ۱۱۱ شمالی - ۱۱۲ شمالی - ۱۱۳ شمالی - ۱۱۴ شمالی - ۱۱۵ شمالی۔
"	۱۹-۸-۵۸	۱۸۷ شمالی - ۱۸۸ شمالی - ۱۸۹ شمالی - ۱۹۰ شمالی - چک چھچھو - چک فرنگ والا - ادکھ فتح والا - چک دھول - نون جاگیر - چک بندی - سنگھ آڈہ۔
"	۲۰-۸-۵۸	۱۷ جنوبی - ۲۶ جنوبی - ۲۷ جنوبی - ۳۱ جنوبی - ۳۹ جنوبی - ۴۰ جنوبی - ۴۲ جنوبی - ۴۵ جنوبی - ۴۶ جنوبی - ۴۷ جنوبی - ۴۸ جنوبی - ۵۰ جنوبی۔
"	۲۱-۸-۵۸	۵۱ الف جنوبی - ۵۲ جنوبی - ۵۳ جنوبی - ۵۴ جنوبی - ۵۵ جنوبی - ۵۸ جنوبی - ۵۹ جنوبی - ۶۰ جنوبی - ۶۱ جنوبی - ۶۲ جنوبی - ۶۳ جنوبی - ۶۴ جنوبی - ۶۹ جنوبی - ۷۲ الف جنوبی - ۷۵ الف جنوبی - ۷۸ جنوبی۔
"	۲۲-۸-۵۸	۷۹ جنوبی - ۸۰ جنوبی - ۸۱ جنوبی - ۸۲ جنوبی - ۸۴ جنوبی - ۸۵ جنوبی - ۸۷ جنوبی - ۸۸ جنوبی - ۸۹ جنوبی - ۹۵ جنوبی۔
"	۲۳-۸-۵۸	۹۶ جنوبی - ۹۷ جنوبی - ۹۹ جنوبی - ۱۰۰ جنوبی - ۱۰۱ جنوبی - ۱۰۲ جنوبی - ۱۰۳ جنوبی - ۱۰۴ جنوبی - ۱۰۵ جنوبی - ۱۰۶ جنوبی - ۱۰۷ جنوبی - ۱۰۹ جنوبی۔
سلانوالی	۲۵-۸-۵۸	۱۱۶ شمالی - ۱۱۷ شمالی - ۱۱۸ شمالی - ۱۱۹ شمالی - ۱۲۰ شمالی - ۱۲۴ شمالی - ۱۲۵ شمالی - ۱۲۶ شمالی - ۱۳۶ شمالی - ۱۳۸/۱۳۷ شمالی - ۱۴۱ شمالی - ۱۵۱ شمالی - ۱۵۲ شمالی - ۱۵۳ شمالی - ۱۵۴ شمالی - ۱۵۵ شمالی۔
"	۲۶-۸-۵۸	۱۵۶ شمالی - ۱۵۷ شمالی - ۱۵۸ شمالی - ۱۵۹ شمالی - ۱۶۰ شمالی - ۱۶۱ شمالی - ۱۶۴/۱۶۲ شمالی - ۱۶۳ شمالی - ۱۶۵ شمالی - ۱۶۷/۱۶۶ شمالی - ۱۶۸/۱۷۱ شمالی - ۱۶۹ شمالی - ۱۷۰/۱۷۱ شمالی۔
"	۲۷-۸-۵۸	۱۲۶ جنوبی - ۱۲۷ جنوبی - ۱۲۸ جنوبی - ۱۲۹ جنوبی - ۱۳۱ جنوبی - ۱۳۲ جنوبی - ۱۳۶ جنوبی - ۱۴۲ جنوبی۔
سرگودھا	۲۹-۸-۵۸	۱۱۰ جنوبی - ۱۱۱ جنوبی - ۱۱۳ جنوبی - ۱۱۴ جنوبی - ۱۱۷ جنوبی - ۱۱۸ جنوبی - ۱۱۹ جنوبی - ۱۲۱ جنوبی - ۱۲۲ جنوبی - ۱۲۳ جنوبی۔
بھلوال	۳۰-۸-۵۸	۱۶ شمالی - ۱۷ شمالی - ۱۸ شمالی - ۲۴ شمالی - ۸ الف جنوبی - ۱۰ جنوبی - ۱۳ جنوبی - ۱۴ جنوبی - ۱۵ جنوبی - ۱۶ جنوبی - ۱۷ جنوبی - ۶۷ جنوبی۔

المشتہر

ایم۔ اے۔ کے بیگ سی۔ ایس۔ پی صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر ضلع شاہپور

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴